ایک قانون

خیبر پختونخوا عہدے دار قانون کی تعیناتی کے قانون مجریہ ۲۰۱۴ء میں مزید ترمیم کے لیے ایک قانون

ہر گاہ یہ امر قرین مصلحت ہے کہ خیبر پختونخوا عہدے دارہ قانون کی تعیناتی کے قانون مجریہ ۲۰۱۴ء (خیبر پختونخوا ۲۰۱۴ء کا قانون نمبر XXXVII) میں بعد ازیں پیش آنے والے مقاصد کے حصول کیلئے قانون میں مزید ترامیم کی جائے۔

یہ قانون خیبر پختونخوا کی صوبائی مجلس سے درج ذیل طرح / طریقے سے وضع کیا جاتا ہے۔

(۱) **مختصر عنوان اور آغاز:۔** (۱) یہ قانون خیبر پختونخوا عہدے دار قانون کی تعیناتی کے قانون (ترمیمی) مجریہ ۲۰۲۴ء کے نام سے کہلایا جائے گا۔

(۲) یہ قانون فوری طور پر نافذ العمل ہو گا۔

(۲) **خیبر پختونخوا کے ۲۰۱۴ء کے قانون نمبر XXXVII میں نئی دفعہ ۸ الف کا اندراج۔** خیبر پختونخوا عہدے دار قانون کی تعیناتی کے قانون مجریہ ۲۰۱۴ء (خیبر پختونخوا ۲۰۱۴ء کا قانون نمبر XXXVII) کی دفعہ ۸ کے بعد درج ذیل نامی نئی دفعہ شامل کی جائے گی۔

"**۸الف خدماتِ پاکستان سے اخراج / خارج۔** ایک عہدے دار قانون جس کی تعیناتی اس قانون سے پہلے ہوئی ہے یا ہو چکی ہے اسکی خدمات کو خدمات پاکستان سے خارج / اخراج کی جائے گی / سمجھی جائے گی"۔

بیان اغراض واظہار وجود

آئین کی شق ۲۶۰ وکیل اعلیٰ سرکار خدمات کو خدمات پاکستان سے خارج کرتا ہے بہر حال وکیل اعلیٰ سرکار اضافی اور معاون وکیل اعلیٰ سرکار (خیبر پختونخوا عہدے دار قانون کی تعیناتی کے قانون مجریہ ۲۰۱۴ء کے تحت) کی تقرری ہوئی ہے۔جس میں وکیل اعلیٰ سرکار اور معاون وکیل اعلیٰ سرکار کی حیثیت / رتبے کے بارے میں کچھ بتایا نہیں کیا گیا ہے وکیلان اعلیٰ سرکار کی حیثیت / رتبوں میں شفافیت لانے کی غرض سے یہ ترامیم / ترمیمات ضروری ہیں، مذکورہ بالا مقاصد کے حصول لے لیے بل ہذا پیش خدمت ہے۔

وزیر با اختیار

پشاور

بتاریخ ___/___/۲۰۲۴